



## حدود اللہ کے علاوہ کسی سزا میں دس سے زیادہ کوڑوں نہ مارے جائیں

ابو بردہ ہانی بن نیار بلوی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ”حدود اللہ کے علاوہ کسی سزا میں دس سے زیادہ کوڑوں نہ مارے جائیں“  
[صحیح] [متفق علیہ]

اللہ تعالیٰ کے حدود سے مراد اس کے اوامر اور نواہی ہیں ان کے لیے کچھ عبرتناک سزائیں مقرر ہیں یا تو معین سزائیں ہیں، جیسے زناکاری اور بے تان تراشی یا غیر معین، جیسے ماہ رمضان میں دن کے وقت کھانا، زکا ادا کرنے سے انکار کر دینا اور دیگر حرام کردہ امور کا ارتکاب کرنا یا واجبات کو ترک کر دینا اللہ تعالیٰ کی معصیت و نافرمانی سے بٹ کر بھی خواتین اور بچوں کے لیے کچھ تادیبی اور تعزیری سزائیں ہیں، جو ان کے اصلاح احوال اور انہیں تہذیب کے دائرے میں رکھنے کی غرض سے دی جاتی ہیں خیال رہے کہ یہ تعزیری سزائیں دس کوڑوں سے زائد نہیں ہوسکتیں، الا یہ کہ وہ اپنے کسی دینی واجب کو چھوڑ دیں یا اپنے پروردگار کی جانب سے حرام کردہ کسی امر کا ارتکاب کریں۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/2987>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

